

# قومی شاہ راہ نمبر-24 پروجیکٹ کا پہلا مرحلہ اس سال کے آخری تک مکمل ہو جائے گا

## یہ پروجیکٹ 141 یوں کے ریکارڈ وقت میں مکمل ہوگا

### جناب گڈکری کا کہنا ہے کہ ترقی اور ماحول کا تحفظ دونوں ساتھ ساتھ چلنے چاہئیں

Posted On: 14 NOV 2017 5:25PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 14 نومبر 2017، ٹرانسپورٹ اور شاہ راہوں، جی۔ اے۔ اے۔ اور آبی وسائل، دریاؤں کی ترقی اور گنگا کی صفائی کے وزیر جناب نتن گڈکری نے دہلی این سی آر میں شاہ راہ پروجیکٹوں کے تیز رفتاری سے مکمل کرنے کے حکومت کے وعدے کو دہرایا ہے تاکہ علاقہ میں بھیڑ بھاڑ کو کم کیا جاسکے اور موٹر گاڑیوں سے پیدا ہونے والی آلودگی کو تقریباً 50 فی صد کم کیا جاسکے۔ جناب گڈکری نے یہ بات آج قومی شاہ راہ نمبر-24 کے اسی طرح کے ایک پروجیکٹ کا برسرِ موقع معائنہ کرنے کے بعد کی۔ انہوں نے اکثر دھام مندر کے قریب میڈیا کے افراد سے بات چیت بھی کی۔

اس موقع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قومی شاہ راہ-24 پروجیکٹ کا پہلا پیکج جو اکثر دھام مندر سے دہلی-ہویہ سرحد تک پھیلا ہوا ہے، اس سال دسمبر تک تیار ہو جائے گا۔ 141 یوں والے اس 9 کلو میٹر طویل پروجیکٹ کو 41 دنوں کی ریکارڈ مدت میں مکمل کیا جا رہا ہے جبکہ اس سے پہلے اس کی تعمیر مکمل ہونے میں 30 ماہ کا وقت لگنے کا اندازہ لگایا گیا تھا۔ ملک میں پہلی قومی شاہ راہ ہے لیوے والی ہے اور اس کی بہت سی خصوصیات ہیں جس سے کثافت میں کمی لانے میں مدد ملے گی۔ ان خصوصیات میں شاہ راہ کے دونوں طرف ڈھائی میٹر چوڑا سائیکلوں کا راستہ، جمنا کے پل پر ایک عمودی گارڈن، شمسی توانائی کے ذریعہ بجلی کا نظام اور ڈرپ آبیاری کے ذریعہ ہودوں کو پانی دینے جیسی خصوصیات شامل ہیں۔ جناب گڈکری نے کہا کہ اس شاہ راہ کو لکھنؤ تک ترقی دی جائے گی اور یہ انٹراکھنڈ اور انٹربریش کے لوگوں کے لئے ایک لائف لائن کے طور پر کام کرے گی۔ اس شاہ راہ سے دہلی-میرٹھ راستے پر موٹر گاڑیوں کی بھیڑ بھاڑ بھی کم ہو جائے گی جس کے نتیجے میں علاقے میں آلودگی کی سطح میں کمی واقع ہوگی۔

جناب گڈکری نے مزید بتایا کہ دہلی کے اطراف مشرقی اور مغربی پیریفرل ایکسپریس راستوں پر کام کا سلسلہ پوری رفتار سے جاری ہے اور امید ہے کہ اس سال 26 جنوری سے پہلے پورا ہو جائے گا۔ قومی شاہ راہ-24 پیریفرل ایکسپریس راستے تیار ہونے کے بعد قریبی ریاستوں کو جانے والی موٹر گاڑیاں دہلی میں داخل ہونے کے بغیر گزر جائیں گی اور اس سے آلودگی میں 50 فی صد کی کمی آجائے گی۔

وزیر موصوف نے کہا کہ دہلی میں بھیڑ بھاڑ کو کم کرنے کے لئے 40 زار کروڑ روپے کے پروجیکٹوں پر عمل کیا جا رہا ہے۔ ان میں دہلی کے لئے دھولا کنواں کا راستہ، دوارکا ایکسپریس وے اور رنگ روڈ کے منصوبے شامل ہیں، جس کا خرچہ مرکزی حکومت اور دہلی حکومت مشترکہ طور پر برداشت کریں گی۔

شاہ راہوں کی تیز رفتاری سے تعمیر کے علاوہ وزارت، شاہ راہوں کے سیکٹر سے پیدا ہونے والی کثافت کی روک تھام کے لئے بھی بہت سے اقدامات کر رہی ہے۔ اس میں ہائیو ایندھن سے چلنے والی موٹر گاڑیوں اور بجلی سے چلنے والی موٹر گاڑیوں کو فروغ دینا، شاہ راہوں پر پیڑ پودے لگانا، تعمیراتی مقامات کو ڈھکنا تاکہ گرد نہ اڑے اور شاہ راہوں کے استعمال کو فروغ دینا شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمنا ندی کی کیچڑ کو صاف کرنے کے لئے اور آبی راستوں کے ذریعہ دہلی اور آگرہ کو ملانے کے لئے ٹینڈر جاری کر دیئے گئے ہیں۔

اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ماحولیات، معاشیات اور ترقی کو ساتھ ساتھ چلنا چاہئے۔ جناب گڈکری نے کہا کہ ان پروجیکٹوں سے ترقی، روزگار کے مواقع پیدا ہونے، صاف ستھرے ماحول اور لوگوں کو دفتروں سے آزاد سفر کو یقینی بنانے کی راہ ہموار ہوگی۔

م۔ ن۔ ج۔ ج۔

U- 5701

(Release ID: 1509470) Visitor Counter : 3

